



سوال

(283) کیا عورت اپنا حق مہر معاف کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس عورت کی عمر 16 سال کی ہو اور علامات بلوغت کے جوہوتے ہیں، وہ ہوگئے ہوں اور نکاح کے بعد وہ عورت اپنا زر مہر پہلی رات کو معاف کر دے تو مہر شرعی معاف ہو گیا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت نے بعد بلوغ اپنا مہر بخوشی خاطر معاف کر دیا تو وہ مہر شرعاً معاف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَإِنْ طَبِقَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ بِأَمْرٍ ۚ ... سورة النساء

"پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز تمہارے لیے چھوڑنے پر دل سے خوش ہو جائیں تو اسے کھا لو، اس حال میں کہ مزے دار، خوشگوار ہے۔"

حدیث امام عذمی والنداء علم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 487

محدث فتویٰ